بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون نمبر ۹۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily **ALFAZL** RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر — یوم یکشنبہ — قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۴ فتح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۹۱

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۲۳ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

—• ربوہ ۲۳ دسمبر۔ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی حضور نے خطبہ جمعہ میں اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ رمضان کا قبولیت دعا سے خاص تعلق ہے احباب جماعت کو پرزور تحریک فرمائی کہ وہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے بابرکت ایام میں جہاں اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔ وہاں اقوام عالم کے لئے بھی جو تباہی کے کنارے کھڑی ہیں خصوصیت سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں قبول اسلام کی توفیق عطا فرماکر آنے والی تباہی سے محفوظ و مامون کر دے۔ حضور نے فرمایا یہ حقیقت ہے کہ اقوام عالم کی نجات اسلام کی بے مثال اور لازوال تعلیم پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ وابستہ ہے اور اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور اسے غالب کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں ہم پر ڈالی ہے۔ اس لحاظ سے ہم پر بدرجہ اولیٰ یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم اقوام عالم کو تباہی سے بچانے اور ان کے اسلام کی آغوش میں آنے کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کریں۔

—• ربوہ ۲۳ دسمبر کل شام سے یہاں مطلع ابر آلود ہے۔ گزشتہ رات وقفہ وقفہ سے خاصی تیز بارش ہوتی رہی اس کی وجہ سے فضا میں خنکی بڑھ گئی ہے۔

۱۵ دسمبر ۱۹۶۷ء تک فضل عمر فاؤنڈیشن میں وصول ہونے والے عطیہ جات

وسط اکتوبر ۱۹۶۷ء تا ۱۵ دسمبر ۱۹۶۷ء کے دوران ایک لاکھ روپیہ سے زائد کی وصولی

سیدنا حضرت مصلح موعود فضل عمر رضی اللہ عنہ کی یاد میں قائم شدہ ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی کامیابی اور استحکام کے لئے مخلصین جماعت اور فدائیان احمدیت نے جہاں بڑھ چڑھ کر بشاشتِ قلبی کے ساتھ بڑی بڑی رقوم کے وعدے لکھوائے۔ وہاں بفضل خدا اپنے وعدوں کی ادائیگی میں بھی سال اول میں بہت عمدہ مثال قائم کی۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

اس دوسرے سال کے نئے جس کے اب چھ ماہ گزر رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ خواہش ہے اور حضور پُرنور نے پُرزور رنگ میں احباب کو یہ تحریک فرمائی ہے کہ سال اول میں وعدہ کے ۱/۲ کی ادائیگی کے بعد جو ۱/۲ باقی قابلِ ادا ہے اس کا ۲/۳ حصہ اس سال ضرور ادا ہو جائے۔ احباب نے حضور کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے کوشش شروع کر دی ہے۔ گزشتہ رپورٹ جو اکتوبر میں پیش کی گئی تھی اس کے بعد سے ۱۵ دسمبر تک وصولی ۱۰۰٫۷۱۱ روپے ہوئی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ

اللہ تعالیٰ یہ عطیہ جات پیش کرنے والے احباب کے اخلاص اور اموال میں بہت برکت دے ؎

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے او بگرداں گر بجہے آفت شود پیدا

لیکن دوسرے سال کی متوقع وصولی کے پیشِ نظر احباب سے اور ذمہ دار کارکنوں بالخصوص امراء جماعت اور سیکرٹریانِ فضل عمر فاؤنڈیشن سے خاص تعاون کی درخواست ہے کہ براہ مہربانی وصولی کے لئے خاص تحریک اور کوشش فرماویں۔ تا سالِ رواں میں کل وعدوں کی وصولی بقیہ وعدوں (۱/۲) کا ۲/۳ ہو جائے۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

خاکسار: شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

دو مبارک وجودوں کی صحت و عافیت اور لمبی زندگی کے لئے دعائے خاص کی تحریک

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

بڑی پھوپھی جان حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت علیل رہتی ہے اور کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے۔ نیز چھوٹی پھوپھی جان حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت جیسا کہ احباب کو عزیزم مرزا مبارک احمد صاحب کے اعلان سے معلوم ہو گیا ہوگا داڑھ کی تکلیف سے بہت ناساز ہے اور انہیں زیادہ تکلیف ہے۔

میں احباب جماعت کو تحریک کرتا ہوں کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے مبارک ایام میں ان دونوں مبارک وجودوں کی صحت و عافیت اور لمبی زندگی کے لئے خاص دعا فرمائیں۔

ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۶۷ء

انسانی حقوق کا منشور

جوں جوں اقوام عالم ایک دوسرے سے قریب ہوتی جاتی ہیں۔ توں توں یہ تصور تقویت حاصل کرتا چلا جاتا ہے کہ مختلف اقوام کو باہم صلح و امن سے رہنا چاہئے۔ اس سے بڑھ کر یہ خیال بھی پیدا ہوگیا ہے کہ بنی نوع انسان ایک نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور رنگ و نسل کے جو امتیازات پیدا ہو گئے ہیں۔ یہ محض جغرافیائی اختلاف کی وجہ سے ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ ورنہ ہر انسان کو خواہ وہ کسی نسل کا کہلاتا ہو۔ یا کسی قوم سے تعلق رکھتا ہو۔ گورا ہو یا کالا اصفر ہو یا احمر خواہ اس کے خط و خال کیسے بھی ہوں۔ سر، ناک، ہونٹ، چہرہ لمبائی چوڑائی میں کتنا بھی اختلاف ہو۔ یہ سب عارضی چیزیں ہیں اس کا انسانیت یا انسانی فطرت سے ذہانت یا دیگر قویٰ سے کوئی تعلق نہیں۔

کچھ عرصہ ہوا اقوام متحدہ کے ایک مشن نے اس بارے میں تحقیقات کی تھی اور وہ کافی چھان بین کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی تھی کہ رنگ و نسل یا اور اسی قسم کے امتیازات جو اقوام میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا انسانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ تمام انسان ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ اقوام متحدہ کی انجمن انیس سال سے یوم حقوق انسانی کی تقریب منا رہی ہے۔ اور اس سال بھی انیسویں سالگرہ ۱۰ دسمبر ۱۹۶۷ء کو منائی گئی ہے۔

انسانی حقوق کا عالمی منشور باقاعدہ طور پر انجمن مذکور نے منظور کیا تھا اور ہر سال اس منظوری کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو اس میں ترمیمیں بھی کی جاتی ہیں۔ چنانچہ تازہ ترین اجلاس میں ایک بار پھر اتفاق رائے سے جنرل اسمبلی نے عورتوں کے خلاف فرق و امتیاز ختم کرنے والا منشور منظور کیا ہے۔

اقوام متحدہ کی انجمن کو اس منشور پر بڑا ناز ہے۔ چنانچہ مسٹر او تھان انجمن کے جنرل سیکرٹری نے جو حالیہ اجلاس پر بیان جاری کیا ہے اس میں لکھا ہے

"انسانی حقوق کے عالمی منشور کے بعد اقوام متحدہ نے اور دوسرے تاریخ ساز منشوروں اور بین الاقوامی قانونی ضابطوں میں انسانی حقوق سے متعلق احترام کے دور رس معیاروں کا اعلان کیا اور تاکید کی کہ ان کا تحفظ کیا جائے۔ یہ ایک قابل ذکر اور دلپذیر صورت حالات ہے کہ ایک ایسی دنیا میں جو سیاسی افتراق اور اقتصادی و معاشرتی فرق و امتیاز کے باعث تباہ ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ میں بارہا وحدت خیالی کا رنگ پیدا ہو گیا ہے۔ اور ان بین الاقوامی دستاویزات میں سے بیشتر کو اتفاق رائے کے ساتھ منظور کیا گیا ہے۔ سال بہ سال بین الاقوامی قانون کی اس نئی شاخ کے تحت انسانی حقوق کے احترام میں بین الاقوامی اسلوب منضبط ہوتے رہے ہیں۔ اور اس طرح ان میں قابل ذکر اضافہ کیا گیا ہے۔ آج سے دو سال پہلے نسلی فرق و امتیازات کی تمام صورتوں کو ختم کرنے سے متعلق بین الاقوامی ضابطہ قانون وجود میں آیا۔ جو عنقریب نافذ ہونے والا ہے۔ پچھلے سال کی خصوصیت یہ ہے کہ انسانی حقوق کے بین الاقوامی ضابطوں کو اتفاق رائے کے ساتھ منظور کیا گیا۔ تازہ ترین اجلاس میں ایک بار پھر اتفاق رائے کے ساتھ جنرل اسمبلی نے عورتوں کے خلاف فرق امتیاز ختم کرنے والا منشور منظور کیا ہے۔"

(خبرنامہ اقوام متحدہ ۱۶/۱۲/۶۷)

اس کے باوجود کہ انسانی حقوق کا منشور منظور ہوئے انیس سال گذر چکے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ انجمن نے جو کوششیں اس ضمن میں کی ہیں وہ کہاں تک بارآور ہوئی ہیں۔ خود جنرل سیکرٹری نے اسی بیان میں یہ اعتراف کیا ہے کہ

"تاہم اصل مقصد یہ ہے کہ قومی اور مقامی سطح پر ان معیاروں کی تعمیل کرائی جائے۔ تاکہ متعلقہ افراد ان پر عمل پیرا ہوں اور ان سے استفادہ کریں۔ بین الاقوامی جمعیت کا آئندہ فرض یہ ہوگا کہ ان قومی اور مقامی کوششوں کی ہمت افزائی کرنے مدد دینے اور تصرف کرنے کے طریقوں کو بہتر بنائیں اور معلوم کریں کہ کس طرح ان مخصوص حالات کو سدھارنے کے لئے جبکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی بڑے پیمانہ پر ہو رہی ہو اپنا اثر جمائیں۔" (ایضاً ص)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ اس منشور کے متعلق انجمن نے جو جدوجہد کی ہے۔ اس کا اقوام عالم پر عملاً کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ انسانی حقوق خواہ بین الاقوامی سطح پر ہوں یا انفرادی اسی طرح پامال کئے جا رہے ہیں۔ جیسے کہ اس منشور کی منظوری سے پہلے کئے جاتے تھے۔

یہ درست ہے کہ تمام اقوام اور افراد ابھی تک اس منشور سے کما حقہ واقف نہیں ہو سکے۔ تاہم سوال یہ ہے کہ وہ بڑی بڑی اقوام جو انجمن کی بانی ہیں۔ خود ان اقوام نے ان اصولوں پر کہاں تک عمل کیا ہے۔ جو اس منشور میں پیش کئے گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان حقوق کو دونوں سطحوں پر پامال کرنے والی یہی اقوام ہیں۔ انہی اقوام کی سیاست ہے کہ کشمیر اور فلسطین اور دیگر ملکوں میں کروڑوں انسان اپنے گھروں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اور کیمپوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں یا آوارہ ہیں۔

یہ تو ظاہر و باہر باتیں ہیں۔ انہی اقوام نے ایسی تہذیب پروان چڑھائی جس کو وہ اپنی خاص تہذیب قرار دیتی ہیں۔ اور جو لوگ اس تہذیب کے مطابق زندگی بسر نہیں کرتے۔ ان کو غیر مہذب قرار دیتی ہیں۔ انہی اقوام نے اپنے ملکوں میں نسلی امتیازات کو مجرمانہ حد تک اپنایا ہوا ہے۔ اور کروڑوں انسان ہیں جو ان کے تہذیبی جالوں میں پھنسے ہوئے تڑپ تڑپ کر گزر اوقات کر رہے ہیں۔

انجمن کے سربراہوں کو سوچنا چاہیئے کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ کہ یہی اقوام انجمن میں ایسے اصول گھڑنے میں پیش پیش بھی ہیں۔ اور عملاً یہی اقوام اس کی خلاف ورزی کی بھی مرتکب ہو رہی ہیں۔

غور کرنے سے انسان فوراً اس نتیجہ پر پہنچتا ہے۔ کہ اس کی وجہ وہ لادینی طرز فکر ہے جو ان کی تہذیب کا طرۂ امتیاز ہے۔ چونکہ ان اقوام نے اپنے اعلیٰ فکر سے مذہب کو خارج کر دیا ہے اور محض دانشوری پر انحصار

(باقی دیکھیں ص)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

بمورخہ ۱۱، ۱۲، ۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

وقفِ عارضی کے دس اہم ترین فوائد و برکات

(مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری - ربوہ)

(۲)

تیسرا فائدہ

تیسرا اہم فائدہ تحریک وقفِ عارضی کا یہ ہے کہ اس پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونے سے جماعت میں دینی تعلیم خصوصاً نماز اور قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ و باتفسیر پڑھنے اور پڑھانے کا خاص شوق و شغف نہ صرف پیدا ہوگا بلکہ دن بدن بڑھتا جائیگا نیز اس کی ضرورت و اہمیت کا احساس اور خاص ولولہ جماعت کے دلوں میں زندہ رہے گا۔ اور ظاہر ہے کہ جب جماعت کا ہر طبقہ علیٰ حسبِ مراتب دینی امور سے واقف اور نماز و قرآن کریم کے ترجمہ و معانی اور شریعت کے اوامر و نواہی سے آشنا ہوگا تو اس کے نتیجہ میں یقینی طور پر احبابِ جماعت میں ایمان کی پختگی اور نیکی اور تقوٰے و طہارت میں زیادتی ہوگی اور اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی روح ترقی کرے گی اور قرآن کریم کی تعلیم اور احکامات پر غور و فکر کرنے اور سوچ سمجھ کر عمل کرنے کی عادت پڑے گی۔

کون نہیں جانتا کہ اسلام ناخواندگی اور جہالت کا دشمن ہے۔ اور قرآن کریم اور احادیث میں علم سیکھنے اور خصوصاً دینی امور سے واقفیت حاصل کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے خواندگی اور حصولِ علم کو اس قدر ضروری خیال فرماتے تھے کہ جنگِ بدر کے بعض قیدیوں سے روپیہ کی صورت میں تاوان وصول کرنے کی بجائے ان سے صرف یہ شرط لی گئی تھی کہ وہ مدینہ کے بعض نوجوانوں کو عربی لکھنا پڑھنا سکھا کر خواندہ بنادیں تو پھر وہ آزاد ہیں۔ چنانچہ ان کے ایسا کرنے کے بعد انہیں آزاد کرکے مکہ واپس جانے کی اجازت دے دی گئی تھی۔

پس تحریک وقفِ عارضی جماعت میں قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور دیگر دینی تعلیم کو عام کرنے کا موجب اور حسبِ ضرورت مختلف جماعتوں میں تعلیم القرآن کی کمی کو دُور کرنے کا نہایت مؤثر نہایت کارگر اور آسان اور ارزاں ذریعہ ہے بلکہ خود وقف کرنے والے احباب کی اپنی دینی تعلیم و معلومات اور ان کے اپنے قرآنی علم و معرفت کی زیادتی کا نہایت اچھا طریق ہے کیونکہ دوسروں کو تعلیم دینے سے بہرحال اپنی علمی قابلیت بڑھتی اور ترقی کرتی ہے اور ایک معلّم کو خواہ وہ ابتدائی تعلیم دینے والا ہی کیوں نہ ہو بہرحال حسبِ ضرورت مطالعہ اور محنت کرکے دوسروں کو تعلیم دینے کے قابل بنانا پڑتا ہے مثلاً اگر ایک معلّم کو خود سورۃ فاتحہ کا ترجمہ صحیح طور پر نہیں آتا تو وہ دوسروں کو پڑھانے سے پہلے ضرور اپنے ترجمہ کی تصحیح کرے گا۔ پس اس تحریک میں شمولیت سے جماعت کے ناخواندہ اور دین سے بے بہرہ بچوں جوانوں اور بڑوں کی تعلیم کا مفت میں انتظام ہو جاتا ہے اور واقفین کے علم و تجربہ اور ایمان و اخلاص اور تقوٰے میں بھی زیادتی ہوتی ہے نیز دنیا میں قرآن کریم کی تعلیم و اشاعت کا کام جو کہ ہماری جماعت کے قیام کا اصل مقصد ہے زیادہ تیزی اور کامیابی سے ہونے لگے گا بلکہ خدا کے فضل و کرم سے ایک حد تک اب بھی اس تحریک کی بدولت ہو رہا ہے اور بعض جماعتوں میں نہایت خوشکن نتائج پیدا ہو رہے ہیں۔

چوتھا فائدہ

چوتھا فائدہ تحریک وقفِ عارضی کا طوعی طور پر خود اپنے ہاتھ سے اپنا مال اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرکے ابدی ثواب و برکات حاصل کرنا اور اپنے نفس کو اس کا عادی بنانا ہے کیونکہ اس میں شمولیت سے جماعتی مفاد اور دوسروں کی بہبودی کی خاطر محض للہ و فی اللہ اپنا مال خود خرچ کرنا پڑتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا احساس اور تجربہ بھی ہوتا ہے کیونکہ جب انسان ایک واقف کے طور پر چند دنوں کے لئے دنیا سے منہ موڑ کر اور قطعی طور پر ہٹ کر اور اپنا ہر قسم کا کاروبار اور اہل و عیال اور دیگر سب ذاتی ذمہ داریاں چھوڑ چھاڑ کر محض دین کی خاطر امامِ وقت کے حکم سے جہادِ کبیر یعنی قرآن کریم کی روحانی تلوار کے ساتھ دنیا میں جہاد کرنے کے لئے گھر سے نکل کھڑا ہوتا ہے تو گویا عملاً وہ اپنے نفس کو اس امر کے لئے تیار کرتا ہے کہ اگر کسی وقت خدا اور اس کے دین کے لئے مستقل طور پر اپنی ساری زندگی بھی وقف کرنی ضروری ہو جائے اور سب دنیوی کاروبار چھوڑنا پڑے تو وہ برضا و رغبت ایسا کر سکے اور اس موقع کے لئے اُسے پہلے سے تجربہ اور ٹریننگ وغیرہ ہو جائے گویا مجاہدات کے اِس میدان میں وہ خود اپنی مرضی سے طوعی طور پر محض حصولِ برکت و ثواب کے لئے کُودتا ہے اور سفر کی تمام مشقات اور سفر خرچ اور اپنے کھانے پینے کے اخراجات بھی اپنی جیب سے خود برداشت کرتا ہے بلکہ اپنا کھانا وغیرہ روزانہ تیار کرنے کا کام بھی وہ اپنے ہاتھ سے کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ اس طرح ان شرائط کے ساتھ وقف نبھانا خواہ دو ہفتہ کے لئے ہی کیوں نہ ہو یقیناً ایک واقف کی آئندہ زندگی میں ایک عجیب روحانی انقلاب پیدا کر دیتا ہے بشرطیکہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے عائد کردہ تمام شرائط اور ہدایات پر وقف کے دوران پوری طرح عمل پیرا رہے۔

پانچواں فائدہ

پانچواں اہم فائدہ وقفِ عارضی کا یہ ہے کہ اس سے ایک واقفِ زندگی وقف کے چند دنوں یا چند ہفتوں کے اندر اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھ سے کام کرنے کا عادی بنا لیتا ہے اور اس سلسلہ میں اُسے اگر کوئی حجاب ہوتا ہے یا اس کے نفس میں اگر کوئی مادہ کبر اور اپنی بڑائی کا ہوتا ہے تو وہ بالکل بھسم ہو جاتا ہے اور اپنے اور دوسروں کے کام خود اپنے ہاتھ سے کر لینے سے اپنے آپ کو بالا سمجھنے کا خیال جو کسی قدر انسان کے دل میں گھر کئے ہوئے ہوتا ہے وہ یکسر دُور ہو جاتا ہے کیونکہ وہ خلوصِ نیت سے محض دوسروں کی خدمت اور ہمدردی کے لئے گھر سے نکلتا ہے اور اپنا کھانا وغیرہ خود تیار کرنے کے علاوہ اُسے حتی الوسع دوسرے قابلِ امداد اور محتاج انسانوں کی مدد اور خدمت کرنے کا کام بھی کرنا ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ اِس وقف کے دوران اُسے اسلامی مساوات اور امیر و غریب میں دینی لحاظ سے برابری اور باہمی اخوت و ہمدردی اور یک جہتی کا نہ صرف پورا پورا احساس ہو جاتا ہے بلکہ وہ اِس کا عملی مظاہرہ کرکے دکھاتا ہے۔ چنانچہ اب تک بارہا ایسا ہو چکا ہے کہ ایسے متمول اور صاحبِ حیثیت مخلص اکابر جماعت بھی وقفِ عارضی کے ماتحت بعض دُور دُور کے زیر تربیت علاقوں اور

روحانی نہر

۔ الفضل دوسرے عام اخباروں کی طرح محض ایک روزانہ پرچہ نہیں بلکہ ایک روحانی نہر ہے جس سے احمدیت کی کھیتی سیراب ہو رہی ہے اور لوگ اس سے تسکین پا رہے ہیں۔

۔ آپ بھی اس سے اپنے ایمان کی کھیتی کو سیراب کرنے کا سامان کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جماعتوں میں کام کرنے کے لئے بھیجے گئے ہیں جو کہ اپنی حیثیت کے مطابق اپنے خرچ پر اپنے ساتھ اپنے نوکروں اور باورچیوں کو بھی اپنی خدمت کے لئے لے جا سکتے تھے مگر وہ خدا کے پیارے خلیفہ اپنے محسن آقا کے ارشاد کے ماتحت خود اکیلے ہی گئے اور اپنا کھانا وغیرہ پکانے کا کام اور دیگر ذاتی امور بھی سب خود اپنے ہاتھوں سے ہی کرتے رہے اور نہایت مفید اور ٹھوس اصلاحی کام مختلف جماعتوں میں انجام دے کر نہایت کامیابی سے واپس لوٹے۔

چھٹا فائدہ

چھٹا فائدہ اس بابرکت تحریک کا یہ ہے کہ اس میں حصہ لینے والے احباب کو خلیفۂ وقت کی مقدس ہستی سے ذاتی تعارف اور ذاتی تعلق پیدا کرنے اور بڑھانے اور حضور کی خاص دعاؤں اور توجہ سے مستفید ہونے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ اور ایسے واقفین حضور پُرنور سے براہِ راست ہدایات اور تربیت و نصائح حاصل کرتے اور خاص پدرانہ شفقت سے نوازے جاتے ہیں۔ کیونکہ حضور وقفِ عارضی کے ہر گروپ کو ملاقات کا شرف عطا فرماتے اور بذاتِ خود خاص ہدایات و نصائح سے مشرف کر کے اپنی دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت فرماتے ہیں اور واپسی پر بھی خود دلچسپی سے ان سے حالات سُنتے اور قابلِ اصلاح امور کی اصلاح فرماتے ہیں۔ گویا اس طرح حضور کی پاک صحبت اور دعاؤں سے فائدہ اٹھانے اور براہِ راست تربیت حاصل کرنے سے ان کے دلوں میں خلافتِ حقہ احمدیہ کی اہمیت و وقار اور بلند مقام کا احساس اور خلافت سے محبت و عقیدت بڑھتی ہے۔

(باقی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت

چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر)

لیڈر ــــــ بقیہ صفحہ ۲

کر لیا ہے اس کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ انسان انسان ہی نہیں رہا بلکہ ایک طرح کا ترقی یافتہ حیوان بن کر رہ گیا ہے۔

اس کے برخلاف آج سے تیرہ چودہ سو سال پہلے ایک شخص نے دنیا کے سامنے انسانی حقوق کا چارٹر پیش کیا تھا۔ اس کے پاس کوئی پراپیگنڈا مشینری نہیں تھی اور نہ سائنس اور نفسیاتی علوم کا پشتارہ تھا بلکہ چند الفاظ تھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اس عظیم الشان انسان نے کہا تھا کہ عربی و عجمی، اسود و احمر کوئی چیز نہیں ہے تمام انسان ایک ہی آدم کی اولاد ہیں۔ کوئی قبیلہ دوسرے سے ممتاز نہیں ہے سب انسان برابر ہیں۔ سب کے بنیادی حقوق یکساں ہیں البتہ جو زیادہ متقی ہے وہ دوسروں پر فائق ہے۔ انسان کے درمیان صرف تقوٰے ہی مابہ الامتیاز ہے اور کوئی چیز بھی نہیں۔

اس تعلیم کا اثر ہے کہ آج دنیا کے پردہ پر کوئی مسلمان نہیں جو کسی دوسرے انسان کو بنیادی حقوق میں اپنے سے کمتر سمجھتا ہو۔ اس کا یہ اثر ہوُا کہ چپٹی ناک، موٹے موٹے ہونٹوں اور کوّے کی طرح کالا چہرہ رکھنے والا ایک حبشی غلام بڑے بڑے مغرور سردارانِ عرب پر محض تقوٰے کی وجہ سے اکرام میں بازی لے گیا۔ یہ اعجاز کس طرح ہوُا محض لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ پر ایمان لانے سے نسل و رنگ کے تمام اصنام ٹوٹ پھوٹ گئے اور تمام بُتکدے ویران ہو گئے۔ ؎

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ پر ایمان پیدا نہ ہو گا کوئی نفسیاتی یا سائنسی جدوجہد تمام انسانوں کو ایک نہیں بنا سکے گی یہ تاثیر صرف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں ہے۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے پیٹ میں شدید قسم کے درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اسی طرح خاکسار کے والد صاحب بھی کمر اور گھٹنوں کے درد نیز بینائی کمزور ہونے کے سبب سخت کمزور ہو گئے ہیں۔ احبابِ جماعت سے ملتجی ہوں کہ رمضان المبارک میں میرے والدین کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرمائیں تا مولا کریم ان کو صحتِ کاملہ و شفاءِ عاجلہ سے نوازے۔ آمین۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

خاکسار محمد عمر بشیر احمد
امیر جماعتِ احمدیہ چنیوٹ

جلسہ سالانہ کے موقع پر
عارضی دُکان لگانے کے خواہشمند احباب

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحب یا امیر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ منتظم بازار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔ درخواست میں حسبِ ذیل کوائف کا درج ہونا ضروری ہے:۔

(۱) دکان کے مالک کا نام
(۲) دکان پر بیٹھنے والے کا نام
(۳) دکان کس چیز کی ہوگی
(۴) قیمتوں کی مکمل فہرست

(منتظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

جلسہ سالانہ کی آمد پر

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے!

ہمدمو۔ ہم نفسو رازِ بقا پاؤ گے!
راہِ حق دیکھو گے اور نورِ ہدیٰ پاؤ گے

اپنے اللہ کی خاطر جو کرو گے ہمت!
اپنے اللہ سے ہمت کی جزا پاؤ گے!

آؤ اِس بستی میں، آؤ کہ یہاں شام و سحر!
اِک عجب رنگ کی رُوحانی فِضا پاؤ گے

دیدۂ رُوح پہ رحمت کی گھٹا دیکھو گے!
خانۂ دِل میں تجلّی کی ضیا پاؤ گے

کہہ چکے مہدئ دوراں یہ باوازِ بلند
"آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خُدا پاؤ گے
لو تمہیں طورِ تسلّی کا بتا یا ہم نے"

(عبد السلام اختر ایم۔ اے)

ہمارا جلسہ سالانہ

نشانِ خداوندی کا مہتم بالشان ظہور

(مکرم اقبال احمد صاحب نجم بی۔اے ربوہ)

حضرت مسیح موعود و مہدی آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خدا تعالیٰ نے اس زمانہ میں جب کہ آپ کُنْتُ کَنْزًا مَّخْفِیًّا کی مانند تھے۔ یہ وعدہ فرمایا تھا کہ:۔

اِنِّیْ مُعَاشِرٌ کُلَّ قَوْمٍ یَاْتُوْنَکَ جُنُبًا وَاِنِّیْ اَنَرْتُ مَکَانَکَ تَنْزِیْلٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ... بُشْرٰی لَکَ فِیْ ھٰذِہٖ الْاَیَّامِ اَنْتَ مِنِّیْ یَا اِبْرَاھِیْمُ ۔ میں ہر قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز اور رحیم ہے۔ تجھے ان دنوں میں خوشخبری ہو اے ابراہیم تو مجھ سے ہے (اربعین ۳ صفحہ ۳۴)

یہ خدائی وعدہ پورا ہوا۔ اس وعدہ الٰہی کو رد کرنے کے لئے مخالفین نے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ لیکن چشم بینا نے دیکھا کہ تمام روکاوٹیں دیکھتے ہی دیکھتے کافور ہو گئیں اور خدا تعالیٰ کا فرمودہ پورا ہوتا چلا گیا۔ جیسا کہ وہ خود قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا اَفَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ؟ یعنی کیا لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم اطراف واکناف سے لوگوں کو لا لا کر اس کی جماعت میں شامل کرتے جاتے ہیں۔ اور ماننے والوں کو دن بدن کم کرتے جاتے ہیں کیا اسکے باوجود بھی وہ یہ دعوےٰ کر سکتے ہیں۔ کہ وہ غالب ہیں؟

۱۸۹۱ء میں اُدھر مخالفین نے یہ تحریک چلائی کہ کوئی شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نہ ملے۔ اور آپ سے کلی طور پر مجتنب رہے۔ اُدھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے خاص جلسہ مقرر کر کے لوگوں کو اپنے پاس آنے کی دعوت دی جسے ہم جلسہ سالانہ کہتے ہیں دراصل مخالفین کی تدبیر اور خدا تعالیٰ کی تقدیر کا مقابلہ تھا مخالفین نے اس جلسہ میں شامل ہونے کو معصیت اور بدعت قرار دیا اور فتوے شائع کئے حالانکہ اس جلسہ عظیمہ میں خدا تعالیٰ کی توحید بلند کرنے اور آنحضرت علیہ وسلم کی عزت دلوں میں قائم کرنے کی تگ و دو کی جاتی ہے خدا کی حمد و تسبیح کے ترانے گائے جاتے ہیں ... اس میں پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم) پر کثرت سے درود بھیجا جاتا ہے۔ ہزاروں شائقین رب العالمین صف بستہ ہو کر اقامۃ الصلوٰۃ کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔

اس جلسہ میں شمولیت کی مخالفت ناکام ہوئی خدائی تقدیر ہی غالب آئی پہلے جلسہ میں ۷۵ افراد شامل ہوئے اور بتدریج سال بسال اس میں ترقی ہوتی چلی گئی۔ اور یہ ۷۵ سے ۷۵ ہزار ہوئے اور اب یہ حال ہے کہ قریباً ایک لاکھ عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اجتماع ہوتا ہے اور یہ منہ بولتی دلیل ہے اس بات کی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ سچا تھا آپ سے کئے گئے خدائی وعدے سچے تھے جو ہر آن اپنی پوری شان کے ساتھ ظاہر ہو رہے ہیں اور ہوتے جائیں گے اور آج بھی ہم ربوہ کی اس مقدس بستی میں پیشگوئی

یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ
یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

پورا ہوتے ہر سال دیکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کی احسان مندی کا آسان طریق

اس موقع پر جتنا شکر کریں کم ہے اور جتنی حمد و تسبیح بجا لائیں ناکافی ہے۔ ایسی مجالس ذکر میں شمولیت بے حد برکتوں اور خدائی افضال و انعام کے حصول کا موجب بنتی ہے۔ اسلئے خدا تعالیٰ کی احسان مندی کا صحیح طریق یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ایسے مواقع سے ضرور پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر اور آپ کے خلیفہ (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پروانہ وار مرکز میں اس موقع پر حاضر ہونا چاہیئے تا ایمان کو تقویت اور دلوں کو ایسا نور ملے۔ جس کی روشنی میں راہ سلوک بآسانی طے ہو سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نشانِ آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر فرماتے ہیں۔

”حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں“

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسی مجالس ذکر کے متعلق فرماتے ہیں

لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَنَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ ۔

کوئی جماعت نہیں بیٹھتی کہ وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر فرشتے اُن کو گھیر لیتے ہیں اور رحمت خداوندی انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اس مجلس ذکر و فکر میں شمولیت کے لئے خود بھی کثرت سے آنا چاہیئے اور اپنے ان بھائیوں کو بھی کثرت سے ساتھ لانا چاہیئے جو ابھی تک روحانی لحاظ سے پیاسے ہیں اور تاحال سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل نہیں ہوئے تا حقیقت اُن پر منکشف ہو اور اس جلسہ کی برکات سے بھی انہیں حصہ ملے کیونکہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حدیث قدسی میں فرماتے ہیں ھُمُ الْقَوْمُ لَا یَشْقٰی بِھِمْ جَلِیْسُھُمْ۔ کہ یہ ایسی قوم ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا محروم نہیں کیا جاتا اسلئے کوشش کرو کہ پیاسی روحوں کو وہ آب حیات پلا کر زندہ جاوید کر دو۔ ہاں وہ آب حیات جو ربوہ کی سرزمین میں ہر سال جلسہ سالانہ کے ایام میں خدا کے فرشتے لیکر آسمان سے اترتے ہیں اور برکتوں اور رحمتوں کو ساتھ لیکر آتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس جلسہ کی غرض و غایت بیان فرماتے ہوئے ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کے اشتہار میں فرماتے ہیں

ماسوا اسکے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ و امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ الاسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ہر عبادت اور نیکی کی جان نیت صحیحہ ہے اگر نیک نیت ہو تو ایسے اعمال کے پھل بھی شیریں اور مفید ہوتے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ۔ کہ اعمال کا دارومدار صحت نیت پر ہے اسلئے چاہیئے کہ اس جلسہ میں شمولیت محض دینی اغراض کی خاطر ہو اور جلسہ کے ایام کا لمحہ لمحہ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھتے ہوئے گذارنا چاہیئے۔ اسی طرح ہمارا جلسہ عیدین سے بھی مشابہت رکھتا ہے۔ عید بار بار لوٹ کر آنے والی کو کہتے ہیں۔ جس طرح عید پر خوشی اور انبساط کی لہر دوڑ جاتی اور پہلے سے اس کے لئے تیاری کی جاتی ہے اسی طرح جلسہ بھی ہر سال لوٹ کر آتا ہے اور روحانی سرور اور انبساط کی کیفیت ان دنوں ہر چہرہ پر پڑھی جا سکتی ہے۔ اور بہت سے دوست تمام سال کے اخراجات کے لئے برابر رقم پس انداز کرتے ہیں اور تیاری کرتے ہیں تا یہ زادِ راہ کام آئے

صحبت صالحین کا بہترین موقع

روحانی ترقی کے لئے یہ امر بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ صالحین کی صحبت اختیار کی جائے کیونکہ اس سے عرفان و یقین میں خاص ترقی ہوتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کی مثال اس طرح دیا کرتے تھے کہ جس طرح قصائی کی چھریاں گوشت کاٹنے کی وجہ سے اور چربی کے چڑھ جانے کی وجہ سے کند ہو جاتی ہیں تو وہ بھی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد انہیں ایک دوسرے پر رگڑ لیتا ہے تاکہ وہ از سرنو تیز ہو جائیں اور ان پر سے چربی اتر جائے۔ یہی حال صالحین کی ملاقات اور محبت کا ہوتا ہے جب نیک لوگ آپس میں ملتے ہیں۔ نیکی کا ذکر کرتے ہیں تو طبیعتوں میں نیکی کی طرف میلان پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیاوی میل اور کدورتیں جو چربی کی طرح چڑھ جاتی ہیں اس طرح صاف ہو جاتی ہیں بعد سالک سلوک کی راہوں پر تیز تیز قدم مارنے لگتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے اجتماع کے ایام میں جس طرح یہ مقصد حل ہوتا ہے اس طرح کسی دوسرے موقع پر حاصل نہیں ہوتا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے۔ پھر فرماتے ہیں ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا

(باقی صفحہ ۶ پر)

احمدی بچوں کے لئے ایک پیارا تحفہ رسالہ ”تشحیذ“ سالانہ قیمت صرف پانچ روپے۔

ایوانِ محمود

بہت سے احباب جماعت نے کمال اخلاص کے ساتھ ایوان محمود کی تعمیر کے لئے -/۳۱۳۱ روپے یا زائد رقوم کے گرانقدر وعدے ارسال فرمائے تھے۔ توقع تھی کہ وہ جلد ہی یہ تمام رقوم ادا کر دیں گے۔ مگر ابھی تک -/۵۰۰۰ ، روپے قابل ادا ہیں۔ اور مجلس اس سلسلہ میں -/۶۰۰۰ روپے کی مقروض ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں تعمیر کا کام آخری مراحل سے گزر رہا ہے۔ اور رقم نہ ہونے کی وجہ سے رفتار تعمیر بھی کم ہو چکی ہے۔ اسلئے جملہ وعدہ کنندگان کے تعاون کی ضرورت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خواہش ہے کہ یہ ہال جلد از جلد مکمل ہو۔ اسلئے حضور اس کام میں مجلس کو ذاتی دلچسپی سے نواز رہے ہیں۔ اور اب تک جو احباب ادائیگی نہیں فرما سکے ان کے اسمار کی فہرست بھی حضور ملاحظہ فرما چکے ہیں۔

ان امور کے پیش نظر جملہ بقایا داران سے مکرر بادب گزارش اور اپیل ہے کہ جلد از جلد ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ فجزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین حضرات متوجہ ہوں

باوجود بار بار اعلان کے ابھی تک متعدد مجالس نے سال رواں ۶۸-۱۹۶۷ء کے لئے اپنے مشخصہ بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ قائدین حضرات کو چاہیئے کہ اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں۔ اگر بجٹ مرکز میں نہیں بھجوایا گیا تو جلد ارسال کریں۔ اور اس بات کا بھی اہتمام کریں کہ تمام وصول شدہ رقوم ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز کو ارسال کر دی جائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال رواں کا دوسرا مہینہ بھی قریباً ۔ ۔ ۔ ۔ گزر چکا ہے۔ لیکن بہت سی ایسی مجالس ہیں جن کی طرف سے ابھی تک چندہ ماہ نومبر بھی مرکز میں نہیں پہنچا۔ قائدین حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ جلد از جلد ماہ نومبر و دسمبر کا چندہ اور گذشتہ سال کے بقایا جات وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

(بقیہ ص۵)

(ہمارا جلسہ سالانہ)

پس مبارک ہیں وہ دوست جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مقدس اجتماع میں شامل ہوتے ہیں تا وہ خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی پُر از معارف اور پُر از حقائق تقاریر کو بالمواجہ سنیں اور اپنے ایمان اور ایقان اور عرفان کو ترقی دیں۔ اپنا تمام وقت دینی معلومات حاصل کرنے اور اسلام کی ترقی کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے حتی الارکان امداد اور جماعت میں تعاون کی روح پیدا کرنے کی کوشش کریں تا اپنے احمدی بھائیوں سے روشناس ہو کر رشتہ الفت و محبت اور تعارف بڑھانے کی کوشش کریں اور ایک دوسرے سے تائید الٰہی کے واقعات سن کر اپنے ایمانوں کو تازہ اور محکم کریں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مسیح پاک علیہ السلام کی ان دعاؤں کے وارث ٹھہریں جو آپ نے اس جلسہ کے موقع پر شمولیت فرمانے والے احباب کے لئے خدا تعالےٰ کے حضور کی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے اُن بندوں کے ساتھ ان کو اٹھائے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطا اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے نمایاں حصہ لینے والی (خواتین)

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور احسان سے جن جماعتوں کو مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۵۴۱۔ صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب راولپنڈی (مزید)	۳۰۰
۵۴۲۔ محترمہ بیگم منظور صاحبہ چکوال ضلع جہلم	۳۰۰
۵۴۳۔ محترمہ شریف بیگم صاحبہ بیگم درجہ علی محمد صاحب گجرات شہر	۳۱۳
۵۴۴۔ محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ بیگم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان	۳۰۰
۵۴۵۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی محمد الدین صاحب سرگودھا	۳۰۰
۵۴۶۔ محترمہ آمنہ قمر آرا بیگم صاحبہ بنت ″ ″ (مزید)	۳۰۰
۵۴۷۔ محترمہ صالحہ نسیم بیگم صاحبہ بیگم چوہدری عبد القادر صاحب گولبازار ربوہ	۳۰۰
۵۴۸۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد الحق صاحب ڈینٹل سرجن لاہور	۳۰۰
۵۴۹۔ محترمہ مسز انجمن آرا بیگ صاحبہ جونیئر سیکشن لارنس کالج مری ہلز (مزید)	۳۰۱
۵۵۰۔ محترمہ ممتاز نصر اللہ صاحبہ حلقہ سول لائن لاہور	۳۰۰

(وکیل المال الاول تحریک جدید ربوہ)

نماز کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں۔

”نمازیں بڑی ضروری چیز ہے اور مومن کا معراج ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔ نماز اسلئے نہیں کہ ٹکریں ماری جاویں یا مرغ کی طرح کچھ ٹھونگیں مار لیں نماز خدا تعالیٰ کی حضوری ہے اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرنے اور اس سے اپنے گناہوں کے معاف کرانے کی مرکب صورت کا نام نماز ہے۔ اس کی نماز ہرگز نہیں ہوتی جو اس غرض اور مقصد کو مدنظر رکھکر نماز نہیں پڑھتا پس نماز بہت ہی اچھی طرح پڑھو۔ کھڑے ہو تو اس طریق سے کہ تمہاری صورت صاف بتا دے کہ تم خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں دست بستہ کھڑے ہو اور جھکو تو ایسے جس سے صاف معلوم ہو کہ تمہارا دل جھکتا ہے۔ اور سجدہ کرو تو اس آدمی کی طرح جس کا دل ڈرتا ہے۔ اور نمازوں میں اپنے دین اور دنیا کے لئے دعا کرو۔“

ملفوظات جلد چہارم

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

”مسجد احمد“

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسجد فیکٹری ایریا کا نام مسجد احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اس مسجد کو ہمیشہ آباد رکھے۔ اس مسجد میں نمازیں ادا کرنے والے اللہ تعالےٰ کے فضل، رحمت، اور بخشش سے وافر حصہ پائیں۔ اللہ تعالےٰ کا تعلق اور اس کی رضا ان کے مد نظر رہے۔ پنجوقتہ نماز، قرآن و حدیث کے درس اور ذکر الٰہی سے یہ مسجد معمور رہے۔

اس مسجد کی تعمیر میں جن احباب نے کسی رنگ میں بھی حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

(صدر محلہ فیکٹری ایریا ربوہ)

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پیدا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

نغمۂ اکمل چھپ کر تیار ہے۔ آفسٹ لیتھو اور بلاک پرنٹنگ، سرورق آرٹ کارڈ۔ چار رنگ ۵۴۰ صفحات

قیمت سات روپے خاص ایڈیشن دس روپے،

مکتبہ یادگار اکمل دارالصدر شرقی ربوہ

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم!

ایس۔ ایس۔ آئی،

خاص کوالٹی، پورسلین پلگ و ۱۵ ایمپر ڈشو

شفیع سنز انڈسٹریز روڈس روڈ سیالکوٹ

شباکن: ملیریا بخار کے لئے مفید و مجرب نسخہ قیمت یکصد قرص۔/۲ روپے

شفائی: پرانے بخار کی وجہ سے تلی پیدا ہو جاتی ہے اس کا استعمال شباکن کے ساتھ مفید و مجرب نسخہ قیمت پچاس گولیاں۔/۲ روپے

دواخانہ خدمت خلق رحسٹرڈ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق

مینجر **الفضل** روزنامہ ربوہ

سے

خط و کتابت کیا کریں،

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار تقریباً سات آٹھ ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ کافی علاج کے باوجود ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار راجہ محمد حسین باب الابواب ربوہ)

۲۔ میرے لڑکے عبد الرحمن سکیشن آفیسر وزارت دفاع کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

(غلام رسول بخشر از کوٹھی افغاناں ضلع گجرات)

۳۔ میرے ایک غیر احمدی دوست کی بچی کے پیٹ میں کینسر ہے جو اس کے لئے پریشانی کا موجب ہے اور بچی کے لئے تکلیف دہ ہے۔ ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الستار خان)

۴۔ خاکسار کو قریباً ایک سال قبل ٹائیفائڈ ہوا تھا اس کے بعد تا حال پندرہ بیس روز کے وقفہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز اگر کوئی صاحب ڈاکٹر یا حکیم دوست کوئی مجرب نسخہ اس بخار کے لئے ارسال فرمادیں تو عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(نذیر خادم چک ۱۸۴/ ۷۔ آر۔ ڈاک خانہ کچھی والا ضلع بہاولنگر)

۵۔ خاکسار ان دنوں سخت پریشانی اور مصیبت سے دوچار ہے (سید ناصر احمد شاہ ملتان چھاؤنی)

۶۔ اللہ تعالیٰ رمضان شریف کی برکات سے متمتع فرمائے۔ اور با صحت اور کام کرنے والی زندگی عطا کرے تمام مشکلات کو دور فرما کر اپنے فضل کے سامان پیدا کرے۔ دین کی خدمت کی توفیق دے اور خاتمہ بالخیر فرمادے۔ آمین

(محمد ابراہیم شاد چہور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ)

۷۔ خاکسار ان ایام میں ایک سخت پریشانی میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد پریشانی دور فرمائے اور دین کے کام میں رکاوٹوں اور مشکلات سے مخلصی بخشے آمین ثم آمین۔ (حکیم محمد اسماعیل کارکن دفتر ایڈیٹر الفضل ربوہ۔

۸۔ میرے دادا جان حکیم محمد حکیم علی چوانوالہ میں تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ (مبشر احمد مبشر دار الصدر غربی ب۔ ربوہ)

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان!

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت سے احباب ایام جلسہ میں جہاں جلسہ کی برکات سے مستفید ہوتے ہیں وہاں وہ اپنے عزیزان کے نکاحوں کا اعلان بھی ربوہ میں کرتے ہیں۔ ایسے احباب کے لئے گزارش ہے کہ وہ دفتر رشتہ ناطہ سے جلسہ سالانہ پر آنے سے پہلے فارم منگوا لیں۔ انہیں سرکاری فارموں کے ساتھ پُر کر کے لائیں۔ ان پر امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق بھی ضروری ہے۔ فارم کی تکمیل میں کوئی نقص نہیں رہنا چاہیئے فارم کے ساتھ مرسلہ ہدایات کی پابندی کا جانا ضروری ہے۔ (انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

تصحیح الفضل مورخہ ۱۹ دسمبر کے صفحہ ۵ پر مکرم نسیم سیفی کی جو نظم شائع ہوئی ہے اس کے پہلے دو شعروں کا پہلا پہلا مصرعہ غلط چھپ گیا ہے۔ پہلے شعر کا پہلا مصرعہ یوں ہونا چاہیئے "کفارہ لے تو کہ دکھاتا ہے زا دیدۂ بیدار" اور دوسرے شعر کا پہلا مصرعہ یہ ہے "سرپا تسلی ہے زی خوشبوئے ارم کیا" احباب تصحیح فرما لیں،

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

(مینجر الفضل)

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ

سے متعلق ضروری تصحیح

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ کا پروگرام الفضل میں شائع ہو چکا ہے تیسرے دن کا پروگرام مندرجہ ذیل ہوگا درست کرلیں۔

۱۳ جنوری ۱۹۶۸ بروز ہفتہ

(اجلاس اول)

۹-۱۵	تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰	تا ۱۰-۰۰	صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ	آیۃ خاتم النبیین کا صحیح مفہوم
۱۰-۰۰	تا ۱۰-۱۵	نظم	
۱۰-۱۵	تا ۱۱-۰۰	تقریر صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ	از مردانہ جلسہ گاہ
۱۱-۰۰	تا ۱۱-۴۵	حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث	حضور ایدہ اللہ کے دورہ یورپ میں اپنے مشاہدات اور مستورات کی ذمہ داریاں
۱۱-۴۵	تا ۱۲-۰۰	سلیمہ اختر صاحبہ جہلم	اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ہماری ذمہ داریاں
۱۲-۰۰	تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰	تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

۲-۰۰	تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵	سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز از جلسہ گاہ مردانہ	

نوٹ: اس سال جلسہ گاہ لجنہ اماء اللہ کے میدان میں بنائی گئی ہے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ صبح اور روزانہ ظہر و عصر کی نماز مستورات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں پڑھ سکیں گی۔ گزشتہ سال یہ انتظام نہیں تھا انشاء اللہ اس سال ہوگا۔ تمام آنے والی خواتین پروگرام کے مطابق جلسہ گاہ میں پہنچ جایا کریں۔

میٹرک پاس (سائنس) نوجوانوں کی فوری ضرورت

اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسے میٹرک پاس نوجوان جنہوں نے سائنس کے مضامین کے ساتھ میٹرک کا امتحان عمدہ سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ اچھی صحت رکھتے ہوں۔ اور موجودہ دور میں کسی اچھی ٹیکنیکل لائن میں جانے کے خواہش مند ہوں۔ فوری طور پر اپنی درخواستیں مع مکمل کوائف۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوادیں۔ درخواست دہندگان کا کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہونا ضروری ہے۔ اور اگر انہیں کسی فن یا دستکاری میں کوئی تجربہ یا سرٹیفکیٹ حاصل ہے۔ تو درخواست میں اس کا بھی ذکر کر دیا جائے۔

(میٹرک کے سرٹیفکیٹ کی نقل۔ درخواست کے ساتھ بھیجیں)

(نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا: خاکسار چند پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ میری یہ پریشانیاں دور فرمائے آمین (سید شاہ میر احمد شاہ اشرف کمارکر دارالضیافت ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام لجنات کی صدر صاحبان کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ نمائش کے انعامات جلسہ کے دوسرے روز جلسہ گاہ کی سٹیج پر دئیے جائیں گے۔ اس لئے چاہیئے کہ آپ زیادہ سے زیادہ انعام لینے کی کوشش کریں۔ اور دوسری بہنوں کے بے رنگ کا موجب بنیں جو چیز مقابلہ میں آئے گی اس پر بنانے والی بہن کا نام درج ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ اس بنانے والی بہن کو انعام ملے گا۔ اور ایک انعام اس لجنہ کا ہوگا جس کی آمد نمائش میں سب سے زیادہ ہوگی۔ آپ کا سامان نمائش سے چند روز پہلے پہنچ جانا چاہیئے۔ نیز سامان لاگت پر دیا جائے۔

(سیکرٹری نمائش لجنہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میری خوشدامن صاحبہ اہلیہ چوہدری عبداللہ خان صاحب آف ڈنڈ پور کھریانوالی ضلع سیالکوٹ ۶۷-۱۲-۱۵ بروز جمعۃ المبارک اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھار گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ خدا تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار دیکھ نور علی خان محمد حلقہ سول لائن۔ لاہور)

نہایت درجہ برمحل قابل فروخت مکان

صدر انجمن احمدیہ کو مکرم و محترم چوہدری محمد اسلم صاحب ڈویژنل کونسل سیالکوٹ کے حصہ وصیت میں ایک نہایت درجہ موزوں مکان برقبہ دو کنال قطعہ ۳/۸ جس کے دو علیحدہ علیحدہ مکمل حصے ہیں اور جس میں ۶ رہائشی کمروں کے علاوہ باورچی خانہ سٹور، باتھ روم وغیرہ ہیں محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں حاصل شدہ ہے مکان مذکورہ نہایت باموقع جگہ پر واقعہ ہے اور اس کا پانی بھی میٹھا ہے اس کو مناسب قیمت پر فروخت کرنا مدنظر ہے خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ قیمت کا تصفیہ ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ سے فرمالیں۔

(ناظم جائداد۔ ربوہ)

ضرورت اساتذہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایس وی یا او۔ ٹی۔ کی ایک آسامی کے لئے خواہشمند احباب کی درخواستیں ۶۷-۱۲-۳۱ تک مطلوب ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ کا منظور کردہ گریڈ ۱۷۸-۷/۱۵۰-۵-۱۰۰ ہے جس کی ابتدائی تنخواہ دی جاسکتی ہے۔ اسیطرح سکول ورکشاپ میں ایک ٹرینڈ اسسٹنٹ انسٹرکٹر کی بھی ایک آسامی خالی ہے۔ اس کے لئے بھی لکڑی کے کام کے تربیت یافتہ احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں اس کا گریڈ ۲۱۵-۷/۱۴۵-۵-۷۵ ہے اور ابتدائی تنخواہ ہی دی جاسکتی ہے۔ درخواستیں ۶۷-۱۲-۳۱ تک آنی چاہئیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

اعلان تعطیل

مورخہ ۲۵ دسمبر بروز سوموار قائد اعظم کے یوم ولادت کے موقعہ پر دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی۔ اس لئے ۲۶ دسمبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔

قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲